مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ ط
اسلامی عقائد سنیوں کے سچے معتقدات قابل حفظ مسلمانان
و مطالعہ اہل ایمان مسمّٰے بہ
حصہ اوّل
بہار شریعت
مصنفہ
جناب مولانا مولوی حکیم ابوالعلا محمد امجد علی صاحب اعظمی رضوی
سُنی حنفی قادری برکاتی دامت فیوضہم
شیخ غلام علی اینڈ سنز تاجران ناشران کتب کشمیری بازار لاہور

ہو یا بلا واسطہ **عقیدہ** بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اُتاریں، ان میں سے چار کتابیں بہت مشہور ہیں توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر قرآن عظیم کہ سب سے افضل کتاب ہے سب سے افضل رسول حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر۔ کلام الٰہی میں بعض کا بعض سے افضل ہونا اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمارے لیے اس میں ثواب زائد ہے ورنہ اللہ ایک اس کا کلام ایک اس میں افضل و مفضول کی گنجائش نہیں **عقیدہ** سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کلام اللہ ہیں اُن میں جو کچھ ارشاد ہوا سب پر ایمان ضروری ہے مگر یہ بات البتہ ہوئی کہ اگلی کتابوں کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اُمت کے سپرد کی تھی اُن سے اس کا حفظ نہ ہو سکا کلامِ الٰہی جیسا اُترا تھا اُن کے ہاتھوں میں ویسا ہی باقی نہ رہا بلکہ اُن کے شریروں نے تو یہ کیا کہ ان میں تحریفیں کر دیں یعنی اپنی خواہش کے مطابق گھٹا بڑھا دیا لہٰذا جب کوئی بات ان کتابوں کی ہمارے سامنے پیش ہو تو اگر وہ ہماری کتاب کے مطابق ہے ہم اس کی تصدیق کریں گے اور اگر مخالف ہے تو یقین جانیں گے کہ یہ اُن کی تحریفات سے ہے اور اگر موافقت مخالفت کچھ معلوم نہیں تو حکم ہے کہ ہم اس بات کی نہ تصدیق کریں نہ تکذیب بلکہ یوں کہیں کہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ہمارا ایمان ہے **عقیدہ** چونکہ یہ دین ہمیشہ رہنے والا ہے لہٰذا قرآن عظیم کی حفاظت اللہ عزّوجلّ نے اپنے ذمہ رکھی فرماتا ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ؕ بے شک ہم نے قرآن اُتارا اور بیشک ہم اس کے ضرور نگہبان ہیں لہٰذا اس میں کسی حرف یا نقطہ کی کمی بیشی محال ہے اگرچہ تمام دنیا اُس کے بدلنے پر جمع ہو جائے تو جو یہ کہے کہ اس میں کے کچھ پارے یا سورتیں یا آیتیں بلکہ ایک حرف بھی کسی نے کم کر دیا یا بڑھا دیا یا بدل دیا قطعاً کافر ہے کہ اُس نے اُس آیت کا انکار کیا جو ہم نے ابھی لکھی۔ **عقیدہ** قرآن مجید